

Posted On Kitab Nagri



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

Posted On Kitab Nagri

مشتِ خاک

لاریب فاطمہ

EPISODE : 2



حور یہ کے کمرے میں داخل ہوں تو اس وقت وہ تینوں بیڈ پر اوندھے منہ لیٹے زارا کا بنایا پاستا جو کافی سارا بچ گیا تھا اور چپس کے کچھ پیکیٹس بیچ میں رکھے ٹی وی میں فروزین دیکھنے میں مشغول تھیں یہ زارا کی فیورٹ مووی تھی تو اسکے اسرار پر ہی وہ لگائی گئی تھی۔ اسکو ہمیشہ سے وہ برف کی رانی بہت پسند تھی اسکا مانا یہ تھا کہ شہزادی بغیر کسی شہزادے کے بھی اپنی زندگی میں خوش رہ سکتی ہے ضروری نہیں کہ کوئی شہزادہ زندگی میں لازم ہو۔۔

تو اسکی اس منطق سے یہ بات صاف ظاہر ہے کہ اسکو نہ کسی شہزادے میں کبھی کوئی دلچسپی رہی ہے اور نہ ہی شادی کا کوئی شوق۔۔ باقی لڑکیوں سے مختلف۔۔ یونو۔۔!

Posted On Kitab Nagri

اسی اثنائیں مرہا کا فون رنگ ہوا تو مرہا کی مام کی کال تھی۔۔۔ نام دیکھتے ہی وہ تینوں سیدھی ہو بیٹھیں اور مووی اسٹاپ کر کے حوریہ نے کال ریسیو کی۔۔

"اسلام علیکم آنٹی میں حوریہ کیسی ہیں آپ۔۔"

حوریہ نے حد درجہ میٹھی آواز نکال کر مکھن لگانے کی فل کوشش کی۔۔

"وعلیکم السلام بچہ میں بالکل ٹھیک ماشاء اللہ آج آنٹی کی یاد کیسے آگئی آپ کو اور یہ مرہو کہاں ہے اب تک آئی نہیں گھر ارحا بھی پوچھ رہی تھی اسکا اور میں بھی پریشان ہو رہی تھی۔۔"

نورے کی مہربان اور خوبصورت آواز سپیکر سے ابھری تو زارا نے مرہا کو خود میں ایسے جکڑ لیا جیسے کہیں جانے نہیں دیگی اور اسکے بھرے بھرے دودھیا گال پر بوسہ دے دیا جس پر مرہا کھکھلا کر ہنسی

"نہیں آنٹی آپ تو غلط سوچ رہی ہیں صرف آج نہیں میں تو آپ کو روز یاد کرتی ہوں بلکہ جب بھی میں مرہا سے ملتی ہوں آپ کی ارحا کی انکل کی

سب کی خیریت پوچھتی ہوں سچ۔۔ اور مرہو کو آج ہم نے روک لیا ہے اور یہ دودن تک روکے گی کیونکہ پر سو بھائی آرہے ہیں تو ماما آپ سب کو بلائیں گی تو جب آپ پر سو آئیں گی تو پھر مرہا آپ کے

Posted On Kitab Nagri

ساتھ چلی جائے گی اور کل میں ار حا کو بھی بلا لوں گی وہ بھی اجاے گی تو مزہ آگیا اور آنٹی پلیز منع مت کیجیے گا۔۔۔ پلیز پلیز پلیز۔۔۔"

حور یہ کے پلین کی لمبی تقریر نورے کے فون کے اسپیکر سے ابھری تو ار حا اور نورے دونوں ہنس دیں

"اچھا بچے چلو ٹھیک ہے مگر پہلے ار حا سے پوچھ لو کہ وہ آئیگی یا نہیں تم تو جانتی ہو کہاں باہر نکلتی ہے یہ اور میں اب زرا دو تین کام کر لوں ار حا سے بات کر لو او کے اللہ حافظ۔۔۔"

نورے کہتی اٹھ کھڑی ہوئیں اور فون ار حا کو تھماتی پچن کی جانب بڑھ گئیں۔۔۔

"اسلام علیکم۔ کیسی ہیں آپ سب۔۔۔"

ار حا جو اپنی سفید خوبصورت اِزابیل (بلی) کو گود میں لیے بیٹھی تھی اب مسکرا کر ان تینوں کو سلام کیا

"و علیکم السلام اِزابیل کی ماں بتاؤ آؤ گی ناکل اور اگر منع کیا تو تمہیں آکر اٹھا کر لے جائیں گے۔۔۔"

اب کے یہ دھمکی زارا کی جانب سے تھی۔۔۔

"جی جی میں آ جاؤں گی میں نے ایک دفعہ بھی منع نہیں کیا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ارحانے چمکتے ہوئے جواب دیا تو ان تینوں نے سکون کا سانس لیا پھر کچھ دیر میں اسے الوداع کہتے کال کاٹ دی اور پھر تینوں واپس دھپ سے بیڈ پر لیٹ گئیں۔۔۔

"یار مجھے تو پیاس لگ رہی ہے مرحو یا رکچن سے ذرا مجھے پانی کا جگ تو بھر کے لا دو نا پلیز۔۔"

حوریہ نے ایسی مسکینیت سے بولا تو مرحا کی ہنسی چھوٹی پھر وہ سر اثبات میں ہلاتی خالی جگ سائیڈ ٹیبل سے اٹھاتی کچھ کی جانب بڑھ گئی۔۔

مرحا کے کمرے سے نکلتے ساتھ ہی حوریہ ایک جھٹکے سے اٹھ کر سیدھی بیٹھی اور زارا کو بھی اٹھایا۔۔

"کیا ہو گیا لڑکی تمہیں کیوں کر نٹ لگ رہا ہے۔۔"

زارا نے اس کے جلد بازی کے انداز کو تعجب سے دیکھتے استفسار کیا۔۔۔

"ارے یار میں نے تمہیں ایک ضروری بات بتانی ہے اسی لیے مرحا کو یہاں سے بیجھا ہے پتہ ہے

ایک بہت بڑی گڈ نیوز ہے میرا تو خوشی سے اچھلنے کو دل کر رہا ہے۔۔۔"

حوریہ نے ایسی چمکتی آنکھوں سے کہا تو زارا بھی تجسس کے باعث آگے کو ہو بیٹھی آخر ایسی کونسی بات ہے بھلا؟...

مرحا کچن کے اندر داخل ہو ہی رہی تھی کہ کسی سے زوردار تصادم کی صورت میں اس کے ہاتھ سے کانچ کا جگ گرتے گرتے بچا سا منہ زویہ بیگم اسے خونخوار نظروں سے گھور رہی تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"سوری آنٹی میں نے آپکو دیکھا نہیں سوری آپکو لگی تو نہیں۔۔"

مرحانے معذرت کی تو انھوں نے ایک جھٹکے سے اسکو خود سے دور کیا اور گویا ہوئیں۔۔۔

"ہاں تمھاری آنکھیں خراب ہو گئیں ہیں بچے اسی لیے تو میں تمھیں دکھی نہیں اندھی ہو گئی ہو تو ڈاکٹر کے پاس جاو اور یہ معصومیت کا جو لبادہ تم اوڑھے رکھتی ہو نایہ مت سمجھو کہ میں تمھیں جانتی نہیں ہوں اب تمھارے لیے بہتر یہی ہو گا کہ میرے سامنے کم ہی نظر آنا تم سمجھیں۔۔۔"

وہ اتنے تیز لہجے میں کہتی آگے بڑھ گئیں کہ مرھا کو سمجھ نہیں آیا یہ ابھی ابھی ہوا کیا ہے آج سے پہلے تو زوبیہ نے کبھی اس سے اس طرح بات نہیں کی تھی پھر اب کیا ہو گیا۔۔ اسے کچھ برا لگا تھا لیکن پھر یہ سوچتے کہ شاید وہ کسی بات پر پریشان ہوں وہ سر جھٹکتی آگے بڑھ گئی اور جگ میں پانی بھرنے لگی۔۔۔

زوبیہ بیگم بگڑے تنفس کے ساتھ اپنے کمرے کی جانب بڑھ ہی رہی تھیں کہ حوریہ کے کمرے کے ادھ کھلے دروازے سے کچھ آوازوں پر ٹھٹک کر رک گئیں۔۔۔

"یار تمھیں پتا ہے میں نے ماما کو ڈیڈ سے کل بات کرتے ہوئے سنا تھا وہ حسن بھائی کے آنے پر سب کو اسلے ایک ساتھ جمع کر رہی ہیں کیونکہ حسن بھائی اور مرحو کے نکاح کی بات کریں گی نورے آنٹی اور نوح انکل (مرحا کے ڈیڈ) سے میں نے جب سے یہ سنا ہے یقین کر دیا کہ مجھ سے میری خوشی کنٹرول کرنا مشکل ہو گیا ہے میرا دل چاہ رہا تھا مرحو کو بہت سارا پیار کروں لیکن اسکو ایسے شک نا ہو جائے

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ ابھی مرحو کو اور بھائی کو کوئی نہیں بتائے گا اس بارے میں یہ ان دونوں کے لیے سر پرانزنگ ہو گا پرسو۔۔۔"

حوریہ کے ایک ہی سانس میں خوشی سے متمتاتے چہرے کے ساتھ سب بتانے پر زارا کا بھی اب کچھ حوریہ کے جیسا ہی حال تھا وہ گول ہونٹ کیے جیسے کچھ سوچ رہی تھی اور پھر جلدی سے حوریہ کے گلے لگ گئی۔۔۔

"یہ تو بہت اچھا ہو گیا یار مجھے بھی بہت خوشی ہو رہی ہے اب تو یا اللہ تھینکس آپکا۔۔۔"

زارا اس سے پیچھے ہو کر اب سکون سے بیٹھی تو کچھ یاد آنے پر حوریہ سے گویا ہوئی۔۔

"لیکن یار آسیہ تائی تو پہلے منگنی کی بات نہیں کر رہیں تھیں کچھ ٹائم پہلے۔۔۔"

زارا نے اچھنبے سے پوچھا تو حوریہ نے اثبات میں سر ہلایا پھر گویا ہوئی۔۔۔

"ہاں پہلے یہی کہا تھا ماما نے لیکن اب انکا خیال کیسے بدلایا میں نہیں جانتی لیکن جو بھی ہوا اچھا ہی ہو گیا

۔۔۔"

www.kitabnagri.com

اسکے کہنے پر زارا نے مسکرا کر اسے دیکھا تو حوریہ نے اسے خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔۔

کمرے کے باہر کھڑی زوبیہ بیگم کا چہرہ غصے اور حسد سے لال ہو رہا تھا انکا بس نہیں چل رہا تھا کہ مر حاکو

جان سے مار دیں۔۔

اور دور کہیں شیطان اپنے شر کو مزید پھیلتا دیکھ کر خبیث قسم کا قہقہہ لگا رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسی اثنا میں مر حاپانی کا جگ ہاتھ میں لے کچن سے باہر آتی دکھائی دی تو زوبیہ بیگم اس پر اک کٹیلی نگاہ ڈال کر سڑھیوں کی جانب بڑھ گئیں چونکہ فرقان صاحب گھر آگئے تھے تو انکا جلد از جلد ان سے بات کرنا ضروری تھا وہ ماریا کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتی تھیں بلکل نہیں۔۔!

مر حاکمرے میں داخل ہوئی تو خاموشی سے جگ حوریہ کی جانب بڑھایا حوریہ نے بھی اسی خاموشی سے جگ اسکے ہاتھ سے لے کر سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا مر حانے اسکی حرکت کو اچھنبے سے دیکھا۔۔
"کیا ہو اپانی تو پیو ایسے رکھ کیوں دیا"۔۔

"نہیں اب مجھے پیاس نہیں لگ رہی کیا تمھیں لگ رہی ہے زارا..؟"

حوریہ نے انتہائی بے زاری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہاتھ جھلایا اور زارا سے استفسار کیا۔۔

"نہیں تو مجھے بھی نہیں لگ رہی اب اصل میں تم دیر سے آئی ہونا اسلے ہماری پیاس اڑ گئی چلو اب

چھوڑو یہ پانی مووی کمپلیٹ کرتے ہیں آ جاؤ۔۔۔"

زارا نے نفی کرتے ساتھ ہی مر حاکا ہاتھ پکڑ کر اسے بیڈ پر گھسیٹا تو وہ ہونفوں کی طرح ارے ارے کرتی رہ گئی۔۔۔

کچھ دیر بعد انکے کمرے سے چہکنے کی آوازیں آرہیں تھیں جو کافی بھلی محسوس ہو رہیں تھیں۔۔۔

~~~~~

## Posted On Kitab Nagri

صبح کا سورج نکلا تو دسمبر کے اس ٹھنڈے موسم میں اسکی کرنیں بہت بھلی محسوس ہو رہیں تھیں ویسے تو کراچی میں اتنی سردی پڑتی نہیں ہے مگر جتنی بھی ٹھنڈ ہوتی ہے وہ وہاں کے لوگوں کے لیے کافی ہوتی ہے۔۔

ایسی ہی خوبصورت اور مصروف سی صبح اسلام ولا میں بھی اتری تھی چونکہ کل حسن نے آجانا تھا تو تیاریاں جاری تھیں گھر کی ٹھیک سے صفائی اور حسن کے کمرے کی سیٹنگ کھانے پینے کے لئے انتظامات سب بی اور آسیہ بیگم کر رہیں تھیں۔۔ جبکہ زوبیہ بیگم سردرد کے بہانے اپنے کمرے میں ہی پڑی تھیں۔۔۔

اسی اثنا میں سب ڈانگ ٹیبل پر ناشتے کی غرض سے جمع ہوئے تو حسن کی کال بھی آگئی آسیہ بیگم نے کال ریسیو کی تو اسنے اطلاع دی کہ وہ دو گھنٹے بعد فلائٹ کے لیے نکل جائے گا پھر کچھ دیر بات کرنے کے بعد عماد کی خیریت معلوم کر کے آسیہ بیگم نے بعد میں بات کرنے کا کہہ کر رابطہ ملتوی کر دیا۔۔۔ ناشتے کی ٹیبل پر سربراہی کرسی پر فرقان صاحب انکے دائیں جانب زوبیہ بیگم اور بائیں جانب اسلام خان بیٹھے تھے انکے برابر میں حوریہ مرزا اور زارا ایک ایک کر کے قطار میں بیٹھیں تھیں حوریہ کے سامنے والی کرسی پر ماریا بیٹھی تھی زوبیہ کے برابر میں اور ماریا کے برابر میں مریحہ کے سامنے آسیہ بیگم بیٹھیں تھیں بی صبح ہی ناشتہ کر چکی تھیں اسلئے وہ اپنے کمرے میں چلیں گئیں تھیں۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

چونکہ کل اسلم صاحب اور فرقان صاحب رات گھر آفس سے دیر سے آئے تھے تو زارا اور مر حاکي انسے ملاقات نہیں ہو سکی تھی اسلئے ان دونوں نے انکو دیکھا تو فوراً ادب سے سلام کیا۔۔۔

اسلم خان نے تو دونوں کو بے حد نرمی سے مسکرا کر جواب دیا البتہ فرقان صاحب نے صرف زارا کی جانب دیکھ کر مسکرا کر جواب دیا اور مر حاکو اس طرح نظر انداز کیا کہ جیسے وہ یہاں موجود ہی نہ ہو مر حاکو یہ بات بری طرح چبھی تھی کہ رات کو زوبیہ آئی کاروبہ اور اب انکل بھی اس طرح کیوں کر رہے تھے لیکن پھر اسنے اپنا وہم سمجھ کر سر جھٹک دیا اور ناشتہ کرنے لگی کسی نے اس بات پر زیادہ دھیان نہیں دیا ماریا اپنا ناشتہ کرنے میں مصروف تھی جیسے اسکو اس سب سے کچھ فرق ہی نا پڑتا ہو البتہ زوبیہ بیگم کی شاطر سی بھوری آنکھیں چمک رہیں تھیں انھوں نے رات اپنے شوہر سے بات کر لی تھی اور اب وہ مطمئن تھیں فرقان صاحب کچھ نا کچھ ضرور کریں گے اب۔۔۔!...

تو آپ جاننا چاہیں گے کہ انھوں نے کیا بات کی ہے فرقان صاحب سے۔۔؟

اس سے پہلے کل دوپہر میں ماریا کے کمرے میں چلتے ہیں۔۔

جیسے ہی زوبیہ بیگم نے دھیان دیا کہ ماریا نیند میں کیا بڑبڑا رہی ہے تو وہ ساکت رہ گئیں۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"نہیں ایسا نہیں ہو سکتا ایسا کیسا ہو سکتا میں۔ میں نے اسکا بہت انتظار کیا ہے بہت۔ میں تو اپنے بچپن سے حسن سے محبت کرتی ہوں چچی کو میں کیوں نہیں دکھتی کیا ہے آخر اس مرحا میں جو۔۔ جو مجھ میں نہیں ہے۔۔۔"

اللہ پلیر اللہ کچھ کر دیں حسن مجھے دے دیں میں کیسے۔۔۔ ک۔۔۔ یسے۔۔۔ رہو نگی انکے بغیر میرے ماں باپ کو میرا خیال نہیں ہے نا انھوں نے پہلے میری سنی تھی اور نہ اب وہ مجھے سمجھیں گے اللہ آپ تو کریں میرا خیال میں۔۔ میں کیا کروں سب سوچ کر ہی میرا دم گھٹ رہا ہے میرا دم۔ م۔۔۔!!!  
آنکھے بند کیے ٹھنڈے موسم میں بھی پسینے میں لت وہ بڑا بڑا ہوتی ہوئی کروٹ لے چکی تھی۔۔۔  
اسکو معلوم تھا کہ حسن جیسے ہی آئے گا سب اسکی منگنی کر دیں گے مرھا کہ ساتھ۔۔ یہ سوچ کر ہی اسکی حالت اتنی خراب تھی اگر اسے معلوم ہو جائے کہ حسن کے آتے ہی اسکا نکاح کر دیا جائے گا مرھا کہ ساتھ تو ماریا کا کیا ردِ عمل ہو گا۔۔۔!؟

www.kitabnagri.com

اب آتے ہیں کل رات میں زوبیہ بیگم کے کمرے میں۔۔

## Posted On Kitab Nagri

حوریہ کی حسن کے نکاح کی بابت باتیں سن کر آتے انکا چہرہ بہت بجھا ہوا تھا وہ آتے ساتھ ہی صوفے پر بے دم سی ہو کر سر پکڑ کر بیٹھ گئیں فرقان صاحب جو ابھی ابھی فریش ہو کر باتھ روم سے باہر آرہے تھے ٹھٹک کر اپنی بیوی کی حالت دیکھی اور پھر پریشانی سے انکی جانب چلے آئے اور نیلے رنگ کے ٹو سیٹر صوفے پر آکر انکے ساتھ بیٹھ گئے۔۔۔

زوبیہ بیگم نے سراٹھا کر انکو دیکھا اور پھر گویا ہوئیں۔۔۔

"مجھے نہیں پتہ فرقان آپ چاہے کچھ بھی کریں کیسے بھی کریں لیکن بس اسلم بھائی کو حسن اور ماریا کے رشتے کے لیے منائیں حسن کی زندگی میں مر حا کبھی نہیں آنی چاہیے میں آپکو بتا رہی ہوں میری بیٹی مجھے بہت عزیز ہے میں دوبارہ اسکے ساتھ ہوتی زیادتی برداشت نہیں کروں گی میں اپنی ماضی میں کی گئی غلطی دوبارہ نہیں دہراؤں گی خدا کے لیے کچھ کریں آپ۔۔۔"

وہ انتہائی ضبط سے سرخ ہوتی آنکھوں کے ساتھ فرقان صاحب کا ہاتھ پکڑ کر ان سے بول رہیں تھیں

www.kitabnagri.com

اور وہ حیرانی سے پوری آنکھیں کھولے انکو دیکھ رہے تھے کہ آخر اب یہ بات کہاں سے آگئی۔۔۔

"کیا مطلب ہے زوبیہ یہ اچانک سے کیا بات کر رہی ہو حسن اور مر حا کی بات تو کافی عرصے سے چل رہی ہے اور اب تو کل حسن آرہا ہے تو انکی منگنی بھی ہوگی ظاہر ہے یہ تم ماریا کو کہاں بچ میں گھسیٹ رہی ہو۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

انکے اطمینان سے کہنے پر زوبیہ بیگم نے اپنا سر زور زور سے نفی میں ہلایا اور گویا ہوئیں۔۔۔  
"نہیں اب انکی منگنی نہیں ہوگی آپ بات کو سمجھیں اب تو آسیہ انکے نکاح کا سوچ کر بیٹھی ہے اور  
ہماری ماریا حسن کو بہت پسند کرتی ہے ہم نے اسکی پہلے بھی نہیں سنی تھی اور انجام بہت تکلیف دہ ہوا تھا  
اب نہیں اب بس ہمیں کچھ کرنا ہوگا اپنی بیٹی کی خوشی کے لیے ماریا نے ہمیں کبھی نہیں بتایا کیونکہ اسکی  
ہمت نہیں ہوئی یا شاید ماضی کے اس دن کے بعد سے وہ ہم پر بھروسہ نہیں کر سکی۔۔۔ ہماری اچھی بیٹی  
ہے وہ۔۔۔"

مجھے بس پتا چل گیا یہ سب خود اور میں اپنی بیٹی کو وہ دو گئی جسکی وہ خواہش کرتی ہے حسن صرف ماریا کو  
ہی ملنا چاہیے مجھے نہیں پتا میری بیٹی کو میں مزید تکلیف میں نہیں دیکھ سکتی آپ بس کچھ کریں اور  
روکیں یہ سب۔۔۔

بلکہ نہیں روکیں بھی مت بس لڑکی تبدیل کروائیں مرہا کی جگہ ماریا ہونی چاہیے اور بس۔۔۔!  
انہوں نے ایک ہی سانس میں ساری رواداد سناتے ہی لمبا سانس کھینچا اور خود کو پرسکون کرنے کی  
کوشش کی پھر فرقان صاحب کی جانب دیکھا۔۔۔

وہ جیسے سب سن کر کسی سوچ میں پڑ گئے تھے ماریا انکی بھی بیٹی تھی اور انہیں بھی عزیز تھی کچھ دیر ایسی  
ہی خاموشی پھیلی رہی پھر وہ اٹھ کھڑے ہوئے اور پھر اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"تم فکر مت کرو میں کرتا ہوں کچھ ماریا کا خیال رکھو اسکو ٹھیک سے کھانا کھلاؤ بیمار نہیں ہونی چاہیے میری بیٹی میں کرتا ہوں بات کل اسلم سے ایسے مان گیا تو ٹھیک ورنہ پھر میں اپنی آئی پر آؤنگا میری بیٹی سب سے پہلے ہے بعد میں باقی سب۔۔۔"

وہ کہتے ساتھ ہی اپنے بیڈ کی جانب بڑھ گئے پیچھے زوبیہ کے چہرے پر صبح کے بعد سے اب مسکراہٹ آئی تھی اب وہ اب پُر سکون ہوئیں تھیں۔۔۔

(حال)

سب ناشتے سے فراغت حاصل کر کے اب لاونچ میں بیٹھے خوش گپیوں میں مصروف تھے ارجا کو آنے کے لیے حوریہ نے ابھی کچھ دیر پہلے ہی کال کر کے کہہ دیا تھا وہ بھی کچھ دیر میں آنے والی تھی اور مرد حضرات آج آفس نہیں گئے تھے تو کچھ زیادہ رونق تھی آسہ بیگم نے دوبارہ حسن کو کال کر کے پوچھا کہ وہ کب تک آجائے گا تو اسنے کل شام تک کا وقت بتا دیا۔۔۔

"ماریا بچے اب طبعیت کیسی ہے آپکی زوبیہ سے کل پتہ چلا تھا کہ آپکو بخار ہو رہا ہے۔۔۔؟"

## Posted On Kitab Nagri

آسیہ بیگم نے اسلم صاحب کو چائے کا کپ پکڑاتے ہوئے ماریا سے استفسار کیا اور پھر سنگل صوفے پر بیٹھ گئیں۔۔ انکی بات پر حوریہ زارا اور مر حا بھی اسی جانب متوجہ ہو گئیں۔۔ ماریا جو اپنے موبائل فون میں انسٹاریلز دیکھنے میں مصروف تھی سیدھی ہو بیٹھی پھر مسکرا کر سر اثبات میں ہلایا۔۔

"جی چچی ٹھیک ہے اب طبعیت۔۔ بس کل شاید کمزوری ہو گئی تھی اسلئے زرا اسی حرارت ہو گئی تھی ماما تو ایسے ہی پریشان ہو جاتی ہیں۔۔۔"

اسکے جواب پر آسیہ بیگم نے اثبات میں سر ہلایا تو ماریا نے ان تینوں کی جانب مسکرا کر دیکھا جو ابن زارا اور مر حا بھی مسکرا دیں البتہ حوریہ اسکو نظر انداز کئے چائے کی چسکیاں بھرنے لگی۔۔ خیر اسے کوئی مطلب بھی نہیں تھا حوریہ سے.. ایک حوریہ ہی تھی جس سے اسکی بچپن سے ساتھ رہتے ہوئے بھی کبھی نہیں بنی تھی اور نا ہی اسکو کوئی شوق تھا۔۔۔

اسی اثنا میں ار حالاؤنچ کی جانب آتی دکھائی دی تو سب اسکی جانب متوجہ ہو گئے البتہ زوبیہ بیگم نے منہ مور لیا انکا مانا تھا کہ یہ دونوں بہنیں انکی بیٹی کی خوشیوں کی دشمن ہیں۔۔۔!

جبکہ ماریا کی ایسی سوچ ہر گز نہیں تھی اسکو ار حا ہمیشہ سے ہی اچھی لگتی تھی اور اسے مر حا بھی کبھی بری نہیں لگی۔۔ لیکن کوئی انسان چاہے کتنا بھی اچھا کیوں نا اگر وہ ہماری من پسند چیز ہم سے لے لے تو ہمارا دل اس کی طرف سے خراب ہو ہی جاتا ہے ماریا کا بھی کچھ یہی حال تھا۔۔ لیکن اسکے باوجود بھی وہ مر حا

## Posted On Kitab Nagri

کو کسی قسم کا نقصان نہیں دینا چاہتی تھی وہ جانتی تھی کہ مرزا اچھی لڑکی ہے اسے بس حسن چاہیے تھا وہ  
بس حسن کو چاہتی تھی۔۔۔

مگر اسکے برعکس اسکے ماں باپ ایسا تو نہیں سوچتے تھے وہ تو اچانک سے مرزا سے شدید نفرت کرنے  
لگے اور یہاں تک کہ اسکی بہن سے بھی بدظن ہو گئے تھے۔۔۔ فرق تھا۔۔! ہاں ان میں اور انکی اچھی  
بیٹی میں بہت فرق تھا۔۔۔۔۔!

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

Posted On Kitab Nagri  
whatsapp \_ 0335 7500595

ارحانے لاؤنچ میں آتے ہی سب کو مشترکہ سلام کیا تو سب نے مسکرا کر جواب دیا سوائے زوبیہ اور  
فرقان کے۔۔۔  
خیر وہ انکا اپنا مسلا تھا۔۔۔

(ارحانور)؛!...

سیاہ خوبصورت آنکھیں اور کمر تک آتے سیاہ بال معصوم گلابی مائل چہرہ۔۔ شاید اسکی سفید رنگ کی  
پسندیدگی کے باعث ہی وہ ہر وقت روشن اور زندہ دل رہتی تھی۔۔ بلیوں کی حد درجہ دیوانی یا یوں کہا  
جائے کہ اسے بلیوں سے عشق تھا۔۔ اپنے آپ میں ہر وقت مگن ناولز کی دنیا میں رہنے والی شاید وہ  
نہیں جانتی تھی کہ دنیا کی تلخیاں کیا ہوتی ہیں۔۔۔۔

۔۔۔  
ارحان بھی مسکراتی ہوئی مرہا کے ساتھ گھس کر بیٹھ گئی۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر اور باتوں اور ہنسی مذاق کے بعد آسیہ بیگم زوبیہ بیگم اور بی پکن کی جانب بڑھ گئیں چونکہ صفائیاں وغیرہ تو مکمل ہو گئیں تھیں اور اب انھیں کل اور پرسو کے لئے کھانوں وغیرہ کا انتظام کر کے رکھنا تھا چونکہ کل حسن آرہا تھا اور پرسو سب کی دعوت پلین کی گئی تھی۔۔۔

مرد حضرات کو بھی ایک کنسرکشن کی جگہ جانا تھا تو وہ سب وہاں کے لیے نکل گئے تھے۔۔۔  
ماریا اپنی دوست کی طبیعت خرابی کا بتا کر اسکے گھر چلی گئی تھی۔

جبکہ حوریہ زار امر حاور ار حاور یہ کے کمرے کی جانب بڑھ گئیں تھیں کے ظہر کی نماز ادا کر کے آرام سے باتیں کریں گے۔۔۔ ار حاور خلاف توقع اپنی ازابیل کو نورے بیگم کے پاس چھوڑ کر آئی تھی جو کہ سب کے لیے حیرت کا باعث تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

~~~~~

"چل یار خدا حافظ اور تم نے بھی جلدی آنا ہے آئی بات سمجھ کوئی نائک میں نہیں سنوں گا۔۔"

Posted On Kitab Nagri

حسن ایئرپورٹ پر کھڑا عماد کو گلے لگائے ہدایات دے رہا تھا بلکہ ایک طرح سے حکم دے رہا تھا جس پر عماد نے مسکراتے ہوئے سر کو اثبات میں ہلایا۔۔۔

"پہلے تم خود تو چلے جاؤ پھر میں بھی آ جاؤں گا مجھے دو تین کام ہیں اور ہاسپٹل سے بھی مجھے ریزائن کرنا پڑے گا تو ایک ہفتہ لگ جائے گا مجھے۔۔"

عماد نے اسے تفصیل سے بتایا تو وہ بھی خدا حافظ کہتا آگے کی جانب بڑھ گیا۔۔
عماد نے بھی ایک تھکن زدہ سانس خارج کی۔۔

وقت کتنی جلدی گزر جاتا ہے ناپتہ ہی نہیں چلا کہ یہ چار سال یونہی گزر گئے۔۔ عماد نے سوچتے ہوئے قدم اپنی گاڑی کی جانب بڑھائے۔ حسبِ معمول وہ اوپر سے لے کر نیچے تک سیاہ کپڑوں میں ملبوس تھا۔۔۔

وقت واقعی گزر جاتا ہے اور بہت جلدی گزر جاتا ہے لوگ اگر اس بات کا احساس کر لیں تو اپنے حال میں خوش رہنا سیکھ لیں گیس جو کہ نہایت ضروری ہوتا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عماد اپنے ہی خیالوں میں چلتا ہوا گاڑی تک جا رہا تھا کہ کسی سے زوردار تصادم کی صورت میں وہ بیچارہ ہڑبڑا کر رہ گیا اور سامنے کھڑی وہ لڑکی اسے ایسے خطرناک تیوروں سے گھور رہی تھی کہ شاید اسکا سر پھاڑنے میں بھی کوئی دریغ نہ کرے۔۔۔

عماد نے گھبرا کر دو قدم اس سے پیچھے کی جانب لئے۔۔۔

اور نیچے گرا اس لڑکی کا ہینڈ بیگ اٹھا کر اپنے ہاتھ میں لیا۔۔ اس سیاہ ہینڈ بیگ کی درمیانی جیب کی زپ پر (ن) لفظ کی خوبصورت کی چین لٹکی ہوئی تھی۔۔

عماد نے اسکا بیگ واپس کرنے کے لیے ہاتھ آگے بڑھایا تو اس لڑکی نے اتنی زور سے بیگ اسکے ہاتھ سے جھپٹا کہ اس کا ناخن عماد کی انگلی پر خراش چھوڑ گیا۔۔ خیر یہاں پر واہ کسے تھی۔۔

اور عماد کی توقع کے برخلاف وہ بغیر کچھ کہے سر جھٹک کر آگے کی جانب بڑھ گئی ورنہ اسے لگا تھا کہ وہ ضرور اسے لڑکیوں کا پسندیدہ ڈائلاگ بولے گی کہ۔۔ (اندھے ہو کیا دکھتا نہیں ہے۔۔!!)

بھلے ہی وہ لندن کی رہائشی تھی مگر لڑکیاں تو ساری ایک جیسی ہوتی ہیں نا۔۔ بقول دنیا کے ہر لڑکے کہ لڑکیاں سب ایک جیسی ہوتی ہیں۔۔ اور یہ دنیا کا سب سے بڑا جھوٹ ہے۔۔ ہر عورت مختلف ہوتی ہر عورت اپنے اندر ایسی خامیاں ایسی خوبیاں رکھتی ہے کہ اس جیسی کوئی نہیں ہوتی۔۔ عورت ایک

Posted On Kitab Nagri

الجبھی پہیلی کی مانند ہے جسے کوئی نہیں سلجھا سکتا۔ عورت ایک ایسی کتاب ہے جو کھلی تو ہے مگر اسے کوئی پڑھ نہیں سکتا۔۔۔

خیر اچھی تو لگ رہی تھی وہ کھلے بال لمبا قد ہاں اچھی تو تھی۔۔ مگر جو ایک بات غور کرنے کی حق دار تھی وہ یہ تھی کہ اس لڑکی کے نقوش ایشین ہی تھے شاید وہ گوروں میں سے نہیں تھی یا شاید تھی۔۔ یہ سوچتے ہوئے وہ بھی سر جھٹک کر گاڑی میں بیٹھ کر اپنے فلیٹ کی جانب روانہ ہو گیا۔۔

ہاں ایک اور بات تھی کہ وہ لڑکی بھی پوری سیاہ کپڑوں میں ملبوس تھی۔۔۔ کہ اسکی سفید جلد کے علاوہ اور کوئی دوسرا رنگ اس پر نظر نہیں آ رہا تھا۔۔!

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حسن کو پلین میں بیٹھے تقریباً ایک گھنٹا ہو گیا تھا کھڑکی سے نظر آتے بادل اور آسمان بہت خوبصورت لگ رہا تھا بہت پرکشش۔۔ اسنے گہرا سانس لیتے اپنا موبائل ہاتھ میں لیا اور مسکراتے ہوئے ایک میسج ٹائپ کرنے لگا....

کچھ دیر کی سوچ بچار کے بعد اسنے میسج ٹائپ کر کے مطلوبہ نمبر پر بھیج دیا اور پھر سکون سے آنکھیں موند لیں۔۔۔ یہ خیال ہی اسے سرشار کر رہا تھا کہ وہ چار سال بعد اپنی نور کو دیکھے گا جن میڈم نے ان چار سالوں میں کسی قسم کا رابطہ کرنے کی بلکل زحمت نہیں کی تھی۔۔ کچھ تھا جو اسے یاد آ رہا تھا وہ بہت حسین تھا۔۔

(ماضی)

حوریہ اور مرزا کے امتحانات چل رہے تھے تو مرزا گروپ سٹڈی کی خاطر حوریہ کے گھر ہی موجود تھی زارا بھی کچھ دیر میں آجانے کا بول چکی تھی۔۔۔

مرزا پانی لینے کی غرض سے کچن میں آئی تو آسیہ بیگم کھڑی تازہ بنی چائے کپ میں انڈیل رہی تھیں۔۔۔ انھوں مرزا کو دیکھا تو مسکرا کر وہ کپ پرچ میں رکھ کر اسکی جانب بڑھایا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بیٹا یہ زرا حسن کو دے آؤ مجھے اسلم صاحب کو بھی چائے دینی ہے کب سے بولا ہوا ہے انھوں نے
--"

وہ بولتے ہوئے اسکے سر پر بوسہ دیتیں دو کپ ٹرے میں رکھے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئیں جبکہ
مرحاً ہونقوں کی طرح کپ کو دیکھ رہی تھی وہ کیسے دے کر آئے۔؟ یونو۔!! شر میلی جو ٹھہری۔!!
خیر جیسے تیسے مرحا خود میں ہمت مجتمع کرتی حسن کے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔
اسنے دروازے پر دستک دی تو کچھ دیر کھڑے رہنے کے بعد بھی جب کوئی جواب نہ پایا تو دروازے کا
ناب گھما کر دیکھتے ہی معلوم ہوا کہ وہ لاک نہیں تھا۔ جب وہ اندر داخل ہوئی تو کمرے میں ہنوز
خاموش کاراج تھا اور کوئی بھی موجود نہ تھا۔ لیکن پھر باتھ روم سے شاور کے چلنے کی آواز آئی تو مرحا
سمجھ گئی یقیناً وہ نہا رہا تھا۔

اسے اس سے زیادہ اچھا موقع اور کیا مل سکتا تھا۔ حسن کا سامنا نہ کرنے کا اسنے جلدی سے کپ سائیڈ
ٹیبل پر رکھا اور جیسے ہی جانے کے لئے پلٹی باتھ روم کا دروازہ کھلنے کی آواز پر اس کا سانس حلق میں
اٹک گیا۔

"اللہ کیا کروں یہ تو آگئے۔۔" خود ہی بڑبڑاتے ہوئے وہ ادھر ادھر دیکھنے لگی اور پھر اسے الماری کے
پیچھے کچھ خالی جگہ نظر آئی نا جانے کس سوچ کے تحت وہ وہاں جا کر کھڑی ہو گئی یوں کہ کوئی اسے دیکھ
نہ سکے۔۔

Posted On Kitab Nagri

حسن ٹاول سر پر رگڑتا ہوا باہر نکلا تو مسکرا کر سائیڈ ٹیبل پر رکھی چائے کو دیکھا۔۔۔ پھر بھورے رنگ کی شرٹ زیب تن کئے چائے کا کپ اٹھاتے الماری سے ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا۔۔۔
اب منظر کچھ یوں تھا کہ ان دونوں کے بیچ بس الماری تھی مرہا اسکے پیچھے اور حسن اسکے آگے والے سائیڈ پر کھڑا چائے کی چسکیاں بھر رہا تھا۔۔۔

جب حسن نے پوری چائے اپنے اندر اتار لی اور پھر بھی مرہا کو ڈھیٹ بنے باہر آتے نہ دیکھا تو سر کو نفی میں ہلاتے مسکرا کر گویا ہوا۔۔۔

"نورے جاں!

تم ایسے میری آنکھوں سے او جھل ہو کر مجھ سے ہر گز نہیں چھپ سکتیں۔۔۔
میں تمہیں دنیا کے ہر کونے سے ڈھونڈ کر نکال سکتا ہوں بھلے ہی تم سات سمندر پار ہی کیوں نہ چلی جاؤ۔۔۔

www.kitabnagri.com

تو پھر یہ تو میرا اپنا ہی کمرہ ہے۔۔۔"

اسنے کہتے ہی ساتھ مرہا کی کلائی پکڑ کر اسے باہر نکالا تو وہ نچلے ہونٹ کو دانتوں میں دبائے لال ہوئی
پڑی تھی۔۔۔ حسن نے مسکراتے ہوئے نرمی سے اسکی کلائی چھوڑی تو اسنے باہر کی جانب قدم بڑھائے
مگر پھر حسن کی آواز پر رک گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں سچ میں آپکو کبھی کھونے نہیں دوں گا مجھے اپنی قیمتی شے سنبھالنی آتی ہیں"

مرحانے اسکی بات پر مسکرا کر اسے بہت مان سے دیکھا ایسے جیسے بتانا چاہتی ہو کہ اسکے لئے وہ بھی بہت قیمتی ہے۔۔ بہت!!

اور پھر وہ باہر کی جانب بڑھ گئی۔۔

"فدا ہو جائے گا یہ دل تم اتنا قریب نہ آیا کرو۔۔

شدید محبت ہو جائے گی ہمیں تم اتنا نہ آزمایا کرو۔۔" !

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حسن مسرور سا گنگناتے ہوئے اسے جاتا ہوا دیکھتا رہا۔۔

~~~~~

## Posted On Kitab Nagri

وہ چاروں ظہر کی نماز کے ادا کرنے کے بعد بی کے کمرے میں ڈیرہ جمائے بیٹھیں تھیں چونکہ حسن کے آنے کا انتظام وغیرہ ہو گیا تھا تو بی بھی ان کے ساتھ ہی بیٹھی باتوں میں مصروف تھیں اور ساتھ میں بی کا بنایا ہوا پاستا بھی رکھا ہوا تھا جو وہ وقفے وقفے سے کھا رہیں تھیں اسی اثنا میں مرزا کے فون پر رنگ ہوئی اور پھر آف ہو گئی یقیناً یہ میسج ٹون تھی اس نے ادھر ادھر گھوم کر دیکھا لیکن فون کہیں نظر نہیں آیا تھوڑی دیر کی مشقت کے بعد زارا ڈھونڈنے میں کامیاب ہو گئی چونکہ وہ جس تکیہ پر ٹیک لگائے بیٹھی تھی اسی کے نیچے بیچارہ فون دبا اپنی بے قدری پر رو رہا تھا۔

"یہ لو حسن بھائی کا میسج ہے۔۔" زارا نے مرزا کو پکڑاتے ہوئے بے دہانی میں کہا اور پھر اچانک سے چونک کر اسکو شرارتی نظروں سے دیکھا اور پھر حوریہ اور زارا دونوں نے اوووو کی ہوڈنگ کی تو مرزا بی اور ارزا کے سامنے ان دونوں کی ایسی حرکت پر شرم سے لال ٹماڑ ہو گئی اور ان دونوں کو گھور کر چپ رہنے کا اشارہ کیا پھر بھی وہ دونوں ہنسنے سے باز نہیں آ رہیں تھیں۔۔ بیچاری عادت سے مجبور۔۔۔ بی بھی ماشاء اللہ بولتے مسکراتے ہوئے اٹھ کر کچن کی جانب چل دیں کہ انھیں رات کا کھانا بنانا تھا۔۔ مرزا نے انبا کس کھولا تو سامنے ہی دو جملوں کی ایک تحریر جگمگا رہی تھی۔۔

"اس پورے عرصے ایک عجیب سی بے تابی رہی ہے آپ کے بن۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

کہ رہ بھی لئے اور رہا بھی نہ گیا آپکے بن۔۔"

تحریر پڑھتے ساتھ ہی مر حاکى آنکھیں چمکنے لگ گئیں یوں کہ اس میں کچھ قیمتی موتى بھی جگمگانے لگے۔۔ جنھیں حسن کبھی ضائع ہوتے نہیں دیکھ سکتا تھا۔۔

اسکے لبوں پر ایک خوبصورت مسکراہٹ نے فوراً احاطہ کیا۔۔

جسے دیکھ کر زار آنے اسکے ہاتھ سے موبائل جھپٹا حوریہ بھی اسی جھپٹا جھپٹی میں موبائل کی اسکرین پر موجود میسج پڑھنے کی کوشش میں لگ رہی تھی مر حان دونوں سے موبائل واپس لینے کی کوشش میں ہلکان ہو رہی تھی۔۔۔ بچاری!



www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہمارى ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

رات کے کھانے سے سب فراغت حاصل کر کے اپنے اپنے کمروں کی جانب روانہ ہو گئے تھے۔۔

"اما آپ ٹھیک ہیں مجھے کچھ پریشان لگ رہی ہیں آپ۔۔ میں نے دیکھا آپ نے کھانا بھی ٹھیک سے نہیں کھایا۔۔"

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

زوبیہ بیگم ماریا کے کمرے میں گم سم سی بیٹھیں تھیں جنکو دیکھ کر ماریا جو اپنے چہرے پر کیا لائٹ میک اپ اب شیشے کے سامنے بیٹھی مٹا رہی تھی اچھنبے سے انکو دیکھ کر سوال کیا اور چلتی ہوئی انکے پاس ہی ڈبل سیٹر صوفے پر بیٹھ گئی۔۔ بھورے بال جنکو اسنے کچھ گولڈن شیڈ بھی دیا ہوا تھا انکا اونچا سا جوڑا بنائے پیک اپ سے پاک چہرہ سادہ سا ہلکے نیلے رنگ کا لباس زیب تن کئے وہ اچھی لگ رہی تھی سادگی

## Posted On Kitab Nagri

میں پہلے سے زیادہ اچھی لگ رہی تھی اسکے نقوش خوبصورت تھے مگر رنگت کچھ سانولی تھی۔۔ مگر اللہ نے سانولے رنگ میں بھی خوبصورتی رکھی ہے۔۔۔!

زوبیہ بیگم نے اسکی جانب دیکھا وہ کیسے اپنے ماں باپ سے اپنی تکلیف چھپائی ہوئی تھی انھے کچھ نہیں بتایا اسنے کیا اسے اپنے ماں باپ پر بھروسہ نہیں تھا؟..

اعتبار تو دینے سے بڑھتا ہے کیا کبھی انھوں نے اپنی بیٹی کو اعتبار میں بھروسے میں لیا تھا؟۔۔ کچھ یاد آیا انھیں جس سے انکی آنکھیں زخمی دکھنے لگ گئیں تھیں انھی آنکھوں سے وہ اپنی بیٹی کی ویران آنکھوں میں دیکھنے لگیں۔۔۔

من پسند چیز کھودینے کا دکھ بہت بڑا ہوتا ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

(ماضی)

ماریا کے بچپن میں ہی اسکی شادی کس سے ہونی تھی یہ اسکے ماں باپ ڈسائیڈ کر چکے تھے۔۔ ارسلان نام تھا اس لڑکے کا جسکو اسکے والدین نے ماریا کے لیے پسند کیا تھا وہ زوبیہ بیگم کی بہت اچھی دوست کا بیٹا تھا ماریا سے دو سال بڑا۔۔۔ اس وقت ماریا چودہ سال کی تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اور جب وہ پندرہ سال کی ہوئی تو اسکی سالگرہ کے دن ہی اسکی مرضی کے بغیر ان دونوں کی منگنی کر دی گئی۔۔ ارسلان بھی ماریا کو پسند کرنے لگا تھا جو کہ ماریا بالکل نہیں چاہتی تھی اسنے اپنے والدین کو بہت منانے کی کوشش کی یہاں تک کہ آخر میں آکر اسنے سچ بول دیا کہ وہ کسی کو پسند کرتی ہے مگر نام واضح نہیں کیا۔۔ اس دن زندگی میں پہلی اور آخری بار اسکے باپ نے اسکے منہ پر ایک زناٹے دار تھپڑ رسید کیا تھا۔۔ اور اسکی شادی ارسلان کے سوا کسی سے نہیں ہوگی فیصلہ سنا دیا گیا تھا۔۔ اس وقت وہاں گھر کے سب افراد موجود تھے سب کے سامنے ذلت اٹھانا کیسا ہوتا ہے۔۔ کتنا ازیت ناک ہوتا ہے یہ وہی سمجھ سکتا ہے جو اس سب سے گزرا ہوتا ہے۔۔ حوریہ اور زارا بھی موجود تھیں انکو بھی ترس آیا تھا اس پر مگر پھر ماریا کو اس دن کے بعد سے حوریہ سے اور بھی نفرت ہو گئی تھی اسکو لگا جیسے وہ اسکا مزاک اڑا رہی ہو کہ وہ آزاد ہے اور ماریا؟ وہ کچھ نہیں کر سکتی تھی اسے لگا وہ اب سب کھو دیگی۔۔۔ اس دن سے لیکر آج تک ماریا بالکل بدل گئی تھی وہ بہت کم بولنے لگی تھی اپنی باتیں اپنے تک محدود رکھنے لگی تھی لیکن پھر بھی حوریہ سے اسکا چھتیس کا آنکڑا برابر قرار رہا سب کو لگتا تھا کہ وہ بہت فرمانبردار اور اچھی بیٹی بن گئی ہے مگر وہ بس خاموشی ہو گئی تھی۔۔

اور جب بندے کو کوئی تکلیف خاموش کر دے تو جب وہ خاموشی ٹوٹتی ہے پھر بڑا طوفان لاتی ہے۔۔ پھر وہ اندر دبا سا راغبنا نکالتی ہے اور اکثر لوگ زندگی کے اس فیص میں کوئی نا کوئی غلطی یا گناہ سرزد کر ہی دیتے ہیں۔۔۔!

## Posted On Kitab Nagri

( ایک سال بعد )

ماریا اپنے کمرے میں کتابیں کھولے بیٹھی پڑھ رہی تھی کہ زوبیہ بیگم بھاگتی ہوئی آئیں اور اسکو گلے لگالیا اسکو محسوس ہوا کہ وہ رو رہی تھیں۔۔۔ اسنے گھبرا کر انکو خود سے جدا کیا اور گویا ہوئی۔۔

"ماما کیا ہوا آپ رو کیوں رہی ہیں۔۔۔ سب خیریت تو ہے بتائیں..؟"

زوبیہ بیگم کے رونے میں اور شدت آئی تو ماریا نے انکا چہرہ اپنی جانب کرتے دوبارہ پریشانی سے استفسار کیا۔۔۔

"ماما بتائیں نایار روئیں تو مت۔۔۔"

"بیٹا وہ۔۔۔ وہ۔۔۔! ارسل۔۔۔ ارسلان۔"

وہ کہتے ساتھ اپنا سر ہاتھوں میں گرا گئیں آنسو اب تک ٹپ ٹپ گود میں گر رہے تھے۔۔۔

ماریا کو انکی ادھی ادھوری بات پر کسی انہونی کا احساس بہت شدت سے ہوا۔۔

"ماما بتائیں تو مجھے آپ بس خود روئے جارہی ہیں۔ کیا ہوا ہے ارسلان کو کیوں ایسے بول رہی ہیں آپ

۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

ماریا نے ان سے پھر استفسار کیا تو انھوں سے اسکے دونوں ہاتھ تھام لئے پھر اپنی بات کہنے کے لیے ہمت  
مجمع کی ---

"بیٹا وہ ارس --- ارسلان کا آج صبح کار ایکسیڈینٹ ہو گیا۔۔۔ وہ۔ وہ۔۔۔

ڈاکٹر نے بولا کہ وہ اسے نہیں۔ بچا سکے۔۔۔ وہ۔۔۔

مر۔۔ مر گیا وہ۔۔ ایسا کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔

ماریا وہ کیسے مر سکتا ہے وہ مر گیا۔۔۔"

وہ بے ربط سے انداز میں کہتے اسکے ہاتھوں پر سر رکھے ہچکیوں سے رو دیں۔۔۔

اور ماریا وہ بس خاموشی تھی وہ ہمیشہ کی طرح بس خاموشی ہو گئی تھی اسے سمجھ نہیں آیا کہ اس بات پر وہ

کس طرح کارِ عمل دے کیا کرے کیا بولے بس دماغ سُن ہو گیا تھا۔۔۔۔ اسے یاد آیا کہ ارسلان نے

اس سے ملنے کے لیے کتنی منتیں کی تھیں وہ اس کو اتنی عزت دیتا تھا اتنی محبت کرتا تھا اور وہ ہمیشہ اسے

جھڑک دیا کرتی تھی اس سے بات کرنے سے خار کھاتی تھی اسے یاد آئی ارسلان کی آخری منت بھری

بھرائی ہوئی آواز۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"ماریا پلینز مجھ سے مل لیں مجھے آپسے ضروری بات کرنی ہے آپ مجھ سے اتنی خفا کیوں رہتی ہیں  
--- پلینز ماریا پلینز۔"

اسے اچانک سے اپنے آس پاس وحشت محسوس ہونے لگی تھی وہ گھبرا کر کھڑی ہوئی اور زوبیہ بیگم کو  
ویسے ہی بیٹھا چھوڑ کر باتھ روم میں بند ہو گئی۔۔۔  
وہ گئی تھی پھر اسکی مٹی میں آخری بار اسکا چہرہ دیکھا اسے لگا جیسے وہ مردہ چہرہ اس سے شکوہ کر رہا ہو اس  
سے گلہ کر رہا ہو اور سلان نے اس سے محبت کی تھی وہ ماریا کے منہ پھر لینے پر اسے بد دعا نہیں دے سکتا  
تھا وہ یہ بات جانتی تھی مگر۔۔۔! مکافات عمل۔؟ عرش تک جاتی آہیں، صدائیں؟ بنا کسی قصور کے کسی  
کو قصور وار ٹھہرا کر اسکو تکلیف دینے کی سزا؟ ماریا کو خوف محسوس ہونے لگا تھا اسکے گلے میں کچھ اٹکا تھا  
وہ رونا نہیں چاہتی تھی پر اسکی آنکھوں میں کچھ موتی چمکنے لگے تھے۔۔۔  
ارسلان کے ماں باپ کا رور و کر برا حال ہو گیا تھا وہ انکا اکلوتا بیٹا تھا اور جوان اولاد کھونے کا دکھ ماں  
باپ کو زندہ مار دیتا ہے۔۔۔

خیر وقت گزر تا گیا اور سب اس واقعے کو آہستہ آہستہ بھولتے گئے چونکہ ماریا کا منگیترا بچا ہی نہیں  
تھا تو زوبیہ اور فرقان صاحب کا ارسلان کے والدین سے کچھ وقت بعد ملنا جلنا بند ہو گیا تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

زندگی روٹین میں آگئی تھی۔۔۔ ماریا نے ایک بار بھی ارسلان کے بابت کسی سے کوئی بات نہیں کی تھی کوئی کوشش بھی کرتا تو وہ اٹھ کر چلی جایا کرتی تھی۔۔۔ اسکے اندر ایک گلٹ تھا اسے بے چینی رہتی تھی اسے لگا ارسلان اسے کبھی معاف نہیں کرے گا۔۔۔  
دکھ شاید اتنی تکلیف نہیں دیتے لیکن گلٹ جان لیوا ہوتے ہیں۔۔۔!

پھر کچھ وقت لگا اور ماریا سنبھلنے لگی۔۔۔ ارسلان کو بھلانے لگی اپنے گلٹ کو اسنے کہیں اندر سُلا دیا۔۔۔ لیکن سوئی ہوئی چیزیں کبھی تو جاگتی ہیں ناں۔۔۔ پھر اس نے ایک دوبار حسن کو بہانے بہانے سے اپنی فیلینگز کے بارے میں بتانا چاہا مگر شاید وہ سمجھا نہیں۔۔۔ یا شاید سمجھ کر نظر انداز کر دیتا تھا۔۔۔ بچ میں ہی مرچا اور حسن کی بات پکی کر دی گئی ماریا کو لگا اسنے حسن کو ایک بار پھر کھو دیا۔۔۔  
ارسلان کے بعد اسے لگا تھا کہ شاید وہ حسن کو حاصل کر لے مگر پھر کچھ نہیں ہوا۔ جو چیز قسمت میں لکھی ہی نا ہو وہ کہاں ملتی ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

بھیک میں محبت مانگنے کا دکھ سمجھتے ہو۔۔؟  
مانگ کر بھی نہ ملنے کا دکھ سمجھتے ہو۔۔؟

~~~~~

Posted On Kitab Nagri

(حال)

زوبیہ بیگم نے اسکے طبیعت کے بارے میں کئے کئے استفسار پر اثبات میں سر ہلایا پھر گویا ہوئیں۔۔۔

"میں ٹھیک ہوں بیٹا مجھے تم سے ایک ضروری بات کرنی ہے۔۔۔"

ان کے اس طرح تمہید باندھنے پر ماریا نے اثبات میں گردن ہلائی اشارہ تھا کہ وہ سُن رہی ہے۔۔۔۔۔
"بیٹا میں جانتی ہوں کہ تم حسن کو پسند کرتی ہو کیسے جانتی ہوں میں یہ بتانے میں وقت ضائع نہیں کروں گی میں بس تمہیں بتانا چاہتی ہوں کہ تم ناامید مت ہو میری بچی فرقان اسلم بھائی سے بات کریں گے انھوں نے بولا ہے اور پھر دیکھنا وہ منحوس مر حاتمہارے حسن کو۔ تم سے نہیں چھینے گی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

زوبیہ بیگم نے اسکی تھوڑی کودوانگلیوں سے پکڑ کر نرم اور محبت بھرے میں لہجے میں کہا۔۔۔
"ماما مر حاتمہ منحوس نہیں ہے وہ اچھی لڑکی ہے مگر بس میں کیا کروں مجھے لگتا ہے حسن میرے نصیب میں نہیں ہے اسلئے میں نے کوشش کرنا چھوڑ دیا ہے میں نے مزید بھیک مانگنا مناسب نہیں سمجھا مجھے پتا ہے کہ وہ جسکا ہو گا اسے مل جائے گا یا تو اللہ مجھے حسن دے دیں یا پھر صبر دے دیں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اسنے نم آنکھوں سے پھیکی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔۔

زوبیہ بیگم کو اسکا مرحا کو ڈفینڈ کرنا کچھ خاص پسند تو نہیں آیا مگر پھر وہ نظر انداز کرتی آگے بولنے لگیں۔۔۔

"بیٹا یہ سراسر بیوقوفی ہے کہ تم سب اللہ کے رحم و کرم پر چھوڑ دو بے شک وہ ہی ہر چیز پر قادر ہے مگر

ہمیں اپنے لیے اپنی خوشیوں کے لئے محنت کرنی چاہیے اور جب تم حسن کو پسند کرتی ہو تو۔۔۔!"

"ماما میں حسن کو پسند نہیں کرتی۔۔ میں اس سے محبت کرتی ہوں میں بہت محبت کرتی ہوں اس سے

بچپن سے لے کر آج تک میں نے بس اسے سوچا ہے۔۔ لیکن اب میں تھک گئی ہوں۔۔ کیونکہ کچھ

راستوں پر پاؤں نہیں دل تھک جاتے ہیں۔۔ میں اور میرا دل بھی بس تھک گئے ہیں اب۔۔ لیکن

اگر آپ لوگ میرے لئے کوشش کرنا چاہتے ہیں تو ضرور کیجئے میں منع نہیں کروں گی۔ مجھے خوشی

ہوگی کہ میرے ماں باپ نے میرے لئے سٹینڈ لیا ہے۔۔۔"

ماریا نے انکی بات کاٹتے ہوئے نرم لہجے میں جواب دیا پھر اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

"مجھے اب سونا ہے ماما صبح یونی بھی جانا ہے مجھے۔۔"

اسنے کہا تو زوبیہ بیگم بھی اثبات میں سر ہلاتی اسکے سر پر بوسہ دیتی اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئیں۔۔۔

پچھے وہ کھڑی رہ گئی سوچوں اور تکلیفوں میں گھری ہوئی۔۔۔ ایک لڑکی۔۔۔!

~~~~~

## Posted On Kitab Nagri

"آپ نے بات کی اسلم بھائی سے ماریا کے لیے۔۔؟"

زوبیہ بیگم ماریا کے کمرے سے نکلتے اپنے کمرے میں داخل ہوئیں تو فرقان صاحب بیڈ پر لیٹے ٹی وی دیکھنے میں مصروف تھے زوبیہ نے برہمی سے ان سے استفسار کیا۔۔

"ارے پریشان مت ہو میں نے سوچا ہے کہ کل آفس میں بات کروں گا میں نے آج دو تین بار بات کرنے کی کوشش کی مگر کوئی نا کوئی کام نکلتا ہی چلا جا رہا تھا اور ابھی تو کافی رات ہو گئی ہے اس وقت مناسب نہیں رہے گا۔۔"

ان کے کہنے پر زوبیہ بیگم کچھ بھی کہے بغیر آرام کرنے کی خاطر بیڈ پر جالیٹیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

~~~~~

Posted On Kitab Nagri

صبح کا سورج نکلا تو چونکہ آج پیر تھا شام تک حسن نے آجانا تھا ساری خواتین گھر کے کاموں میں مصروف تھیں مرد حضرات آفس روانہ ہو گئے تھے کہ آج انکی بہت اہم میٹنگ تھی اسلئے جانا ضروری تھا دوپہر تک آجانے کا وعدہ کر کے وہ لوگ آج وقت سے پہلے روانہ ہو گئے تھے۔۔۔۔۔

حوریہ، مرزا، زارا، ارزا، ماریا، عمیر بھی یونی کے لئے نکل چکے تھے۔۔۔۔۔ آسیہ بیگم کے کہنے پر آج وہ سب ساتھ یونی کے لئے نکلے تھے اور آنا بھی انھیں ساتھ ہی واپس تھا ورنہ اچھی خاصی کلاس لگ جاتی سب کی۔۔۔۔۔

عمیر ڈرائیونگ سیٹ پر براجمان گاڑی چلا رہا تھا زارا اور حوریہ عمیر کی برابر والی سیٹ پر اک دوسرے سے تقریباً چپک کر بیٹھی ہوئی تھیں۔۔۔۔۔

پیچھے مرزا، ارزا اور ماریا تھیں۔۔۔۔۔

سفید رنگ کی گاڑی اپنے اندر ٹھونسے لوگوں کو لیتے اپنی منزل کی جانب رواں دواں تھی۔۔۔۔۔

خیر یہ بھی اک بہت مزے کا ایڈوینچر ہوتا ہے جسکا آج یہ چھ لوگ عجیب و غریب منہ کے زاویے بناتے ہوئے ایکسپیرنس کر رہے تھے۔۔۔۔۔ ہم۔۔۔۔۔ گڈ۔۔۔۔۔!

"کیا ہوا ار حاتم ٹھیک ہو۔؟ صبح سے کچھ موڈ آف لگ رہا ہے تمہارا۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

زارا نے منہ میں ببل گم ڈالتے ہوئے ارحاسے استفسار کیا پھر دوسری ببل نکالتے حوریہ کو دینے کے لیے ہاتھ بڑھایا ہی تھا کہ عمیر نے اسکے ہاتھ سے جھپٹ کر اپنے منہ میں ڈال لی۔۔ جسکو ان دونوں نے خونخوار نظروں سے گھورا عمیر نے تو ایسے سر جھٹکا کہ انکی گھوری کا کوئی اثر ہی نہیں ہے البتہ مرحان لوگوں کو نظر انداز کئے اپنی کسی کتاب میں مگن تھی اور ماریا کھڑکی سے باہر آتے جاتے منظروں میں کھوئی ہوئی لگ رہی تھی۔۔۔

"نہیں زارا آپ میں تو ٹھیک ہوں کچھ نہیں ہوا بس مجھے میری اِزابیل کی یاد آرہی تھی اسی لئے بس کچھ پریشان ہوں۔۔۔"

"اچھا اچھا تم پریشان مت ہو بس ایک دن کی ہی تو بات ہے ٹھیک ہوگی تمہاری اِزابیل موڈ ٹھیک کرو اپنا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

زارا اسے حوصلہ دیتی حوریہ کی جانب متوجہ ہو گئی تو ارحانے بھی خاموشی سے اثبات میں سر ہلادیا۔۔ عمیر اسے اپنے سامنے گاڑی میں لگے چھوٹے سے شیشے کی بدولت دیکھ رہا تھا اسنے کبھی ارحاسے کوئی بات نہیں کی تھی مزاق تو دور کی بات ہے اسکی نیچر بہت الگ ہے وہ جانتا تھا وہ تو بس ضرورت کے تحت مختصر باتیں کیا کرتی تھی لیکن اسکے وہ چند جملے ہی بہت مٹھاس رکھتے تھے۔۔ وہ خوش رہا کرتی تھی مگر

Posted On Kitab Nagri

خاموشی کے ساتھ مسکراہٹوں کے ساتھ --- ہاں بس وہ اسے اچھی لگتی تھی ناجانے کیوں --- پتا نہیں پر بس لگتی تھی --- کچھ کچھ ---!

ارحاک کی نظر غیر ارادہ طور پر سامنے لگے شیشے پر پڑی تو عمیر کو خود کو دیکھتا پا کر اسنے فوراً اپنی نگاہیں کھڑکی سے باہر چلتے منظر پر جمالیں ---

عمیر بھی اسکے دیکھنے پر گڑبڑا کر سیدھا ہو کر ڈرائیو کرنے لگے معاً کوئی حادثہ ہی پیش نہ آجائے --- حادثہ..؟ گاڑی کے حادثے کا تو کچھ معلوم نہیں مگر عمیر کے دل کے ساتھ کوئی خطرناک قسم کا حادثہ ہوتا نظر آ رہا تھا اس وقت ---!

کچھ دیر کی اور ڈرائیو کے بعد وہ سب یونی پہنچ چکے تھے عمیر سب کو وقت پر گاڑی میں آجانے کی ہدایت دیتا اندر بڑھ گیا کہ کسی لڑکی کے سامنے نہ جانے کیوں زندگی میں پہلی بار کھڑا رہنا مشکل لگ رہا تھا ---

وہ سب بھی اسکی تاکید میں یونی کی جانب بڑھ گئیں ---

~~~~~

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

## Posted On Kitab Nagri

یہ منظر اسلم خان فرقان خان اور زاہد خان کی کنسٹرکشن کمپنی کا ہے بڑی سی ایک سیاہ گاڑی اسکے وسیع طرز کے بنے دروازے کے سامنے آکر رکی

تو بہت سے گاڑیاں اسکے آگے پیچھے گھومنے لگے ایک گاڑی نے آگے بڑھ کر احترام سے گاڑی کا پچھلا دروازہ کھولا تو ایک سوٹڈ بوٹڈ شخص نے آنکھوں پر سیاہ چشمہ لگائے سیاہ ہی پینٹ کوٹ میں ملبوس قدم باہر رکھا اسکی شخصیت ایسی تھی کہ آس پاس چلتے لوگ غیر ارادہ طور پر اسکو دیکھنے کے لئے چند سیکنڈ رک جاتے۔۔۔ اس سے کچھ فاصلے پر بنے فٹ پات پر کھڑی ایک لڑکی کی اگر بات سنی جائے تو وہ اس شخص کو مبہوت دیکھتے ہوئے کہہ رہی تھی کہ (اسے کہتے ہیں پر سنیلٹی۔۔)

اس نے آنکھوں پر سے سیاہ چشمہ اتار اہیش گرے رنگ کی خوبصورت آنکھیں سامنے آئیں مگر یہ آنکھیں کچھ خالی تھیں لگتا تھا جیسے کئی سالوں سے ان میں خوشی کی کوئی چمک نہ ابھری تھی۔۔ چہرے پر ایسے سپاٹ تاثرات تھے کہ شاید مسکراہٹ کبھی چھو کر نہ گزری ہو۔۔۔

پھر اس نے گردن کچھ اوپر کر کے پوری عمارت کا جائزہ لیا۔۔۔ یہ عمارت بہت خوبصورت دکھتی تھی وسیع نیلے رنگ کے دروازے سے لیکر عمارت کے آخری سرے تک مضبوط قسم کے گلاس لگائے گئے تھے جو سورج کی چند کرنیں گرنے پر بھی چمک رہے تھے ان گلاس میں کہیں کہیں نیلے رنگ کی لائینیں بھی ڈالی گئیں تھیں جو اسکی خوبصورتی میں مزید اضافہ کر رہیں تھیں۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اسنے گہری سانس اپنے اندر کھینچتے قدم اندر کی جانب بڑھا دیئے۔۔ اندر جاتے ہی اسے اسلم خان نے مسکراتے ہوئے خوش آمدید کہا اور اسکا سب سے تعارف کروانے لگے اسکی آمد سے سب کو پہلے ہی آگاہ کر دیا گیا تھا چونکہ پچھلے دوپرا جیکٹس میں اس نے بہت زبردست کام کروایا تھا جس سے اسکا اور اسلم خان کی کمپنی کا بہت منافع ہوا تھا۔۔ تو ورکرز کی اس سے ملنے کی خواہش تھی وہ سب ہاتھوں میں چند خوبصورت خوشبودار پھول لئے کھڑے تھے اک اک کر کے وہ سب اسکے ہاتھوں میں پھول دیتے جاتے اور وہ مسکرا کر شکریہ کہتا جاتا مگر وہ گلاب کے پھول نہیں لے رہا تھا جب کچھ ورکرز نے زبردستی اسکے ہاتھ میں پکڑائے تو اسنے آگے جا کر وہ گلاب ڈسٹ بن میں پھینک دئے اسلم خان نے اسکی یہ حرکت نوٹ تو کی تھی لیکن اس سے پوچھنا مناسب نہ سمجھا۔۔ نا جانے کیوں وہ پھولوں کا دیوانہ لڑکا صرف پھولوں کے بادشاہ گلاب کو ہی شدید ناپسند کرتا تھا۔۔ یا یوں کہنا مناسب ہے کہ اسکو گلاب سے نفرت ہے۔۔ اسلم صاحب اسے سب ورکرز کے درمیاں سے نکالتے اپنے آفس کی جانب بڑھ گئے وہ انکے قدم کے ساتھ قدم ملا تے چل رہا تھا سیاہ چشماب کوٹ کی پاکٹ میں رکھ دیا تھا یوں کہ اسکا اوپری سراد کھائی دے رہا تھا۔۔ ابھی وہ دونوں آفس میں داخل ہوتے ہی کہ زاہد خان بھی اسی طرف آتے دکھائی دئے تو وہ دونوں وہیں ٹھہر گئے۔۔

"ارے دیکھو تو کون آیا ہے۔۔ ار تضحیٰ خان ہیں یہ تو۔۔۔ ہا۔۔"

زاہد خان نے اسے شوخ پن سے کہتے گلے لگایا پھر گویا ہوئے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"کیا ہال ہیں بھی کافی ٹائم بعد دکھ رہے ہو پہلے سے کچھ زیادہ ہینڈ سم لگ رہے ہو اب تو۔۔ ماشاء اللہ  
---"

ار تضحیٰ نے مسکرا کر اثبات میں سر ہلایا۔۔

"میں بالکل ٹھیک بس میٹنگ کے سلسلے میں آنا پڑا مگر اب میں سوچ کر آیا ہوں کہ پاکستان میں ہی کام  
کروں گا کیونکہ مجھے ایک ضروری کام اور بھی ہے پاکستان میں وہ میرا یہاں سے دور رہتے ہونا ناممکن تھا  
---"

اسنے انھیں آگاہ کیا تو وہ بھی سنجیدگی سے اثبات میں سر ہلاتے اسکے ساتھ ہی اسلم خان کے آفس میں  
داخل ہو گئے۔۔ چونکہ میٹنگ شروع ہونے میں آدھا گھنٹا تھا تو وہ دونوں ار تضحیٰ سے چند باتیں کرنا  
چاہتے تھے۔۔۔۔



(ار تضحیٰ خان)۔۔۔۔

ہیش گرے آنکھوں کا مالک۔۔

وجاہت سے بھرپور وہ شخص۔۔ بادشاہ تھا مگر اندھیروں کا۔۔ ایک دنیا اس سے خوف کھاتی تھی اسکی  
ایک آواز اور اسکی خوبصورتی کے ساتھ وحشت بھری آنکھیں ہی لوگوں کی روح فلاح کرنے کے لئے

## Posted On Kitab Nagri

کافی ہوتی تھیں۔۔۔۔ پھولوں کا دیوانہ تھا وہ۔۔۔ اس کے پاس اپنا کوئی نہیں تھا۔۔ وہ جینا نہیں چاہتا تھا مگر وہ جی رہا تھا محض صرف ایک بدلے کی خاطر۔۔۔۔

~~~~~

فرقان صاحب اپنے آفس کا کام نمٹانے کے بعد لکڑی کی بڑی اور خوبصورت ڈیزائن کی بنی ڈیسک پر پھیلے کاغذات سمیٹنے میں مصروف تھے اس کے بعد ان کا ارادہ اسلم خان کے آفس جانے کا تھا کہ ان سے ماریا اور حسن کے حوالے سے بات کرنی تھی اور پھر نئے پروجیکٹ کی میٹنگ شروع ہونے میں بھی کم وقت رہ گیا تھا۔۔۔ وہ ار ترضی کی آمد سے ابھی بے خبر تھے۔۔۔

ار ترضی کے والد ان کی کنسٹرکشن کمپنی کے ہر فیصلے میں مشورہ دینے پر ان کے لئے ہمیشہ بہت مفید رہے تھے اور وہ لوگ اکثر ایک دوسرے کے پروجیکٹس میں ہیلپ کیا کرتے تھے پھر وقت کے ساتھ ساتھ ان چاروں کی دوستی گہری ہوتی گئی تھی اسی لئے ار ترضی بھی ان کے لئے ان کے بیٹے جیسا ہو گیا اور ویسے بھی اس کی ذہانت تو بچپن سے ہی مشہور زمانہ تھی اسی لئے وہ ان کے لئے کچھ کارآمد بھی ثابت ہو سکتا تھا

Posted On Kitab Nagri

--- بقول فرقان صاحب کے --- اور پھر نوید خان (ار ترضیٰ کے والد) کی وفات کے بعد ار ترضیٰ اپنی کمپنی کو ہینڈل کرتا تھا جو اسے اپنے باپ سے وراثت میں ملی تھی ---

سارے کاغزات سمیٹتے سائیڈ میں بنی ایک ٹیبل کی دراز میں ڈالتے وہ اپنا کوٹ اٹھاتے اسلم خان کے آفس کی جانب بڑھ گئے ---

وہ جیسے ہی ناک کر کے اسلم صاحب کے آفس میں داخل ہوئے ار ترضیٰ کو بیٹھا دیکھ کر لب بھینچ لئے کہ اسکے سامنے وہ بات نہیں کر سکتے تھے اسکے بعد میٹنگ تھی اور پھر گھر کے لئے روانہ ہونا تھا اور وہ یہ ہر گز نہیں چاہتے تھے کہ حسن کے آنے پر نورے اور نوح سے مرحہ اور حسن کی بات کر لی جائے --- انھیں جلد از جلد اپنی بیٹی کے لئے کچھ کرنا تھا --- کچھ سال پہلے کی مرحہ اور حسن کی ہوئی بات پکی کو وہ کسی خاطر میں نہیں لارہے تھے کہ زر اسی معمولی ہوئی بات کی کیا اہمیت --- اصل رشتہ تو وہ ہو گا جو اب پکا ہو گا --- خیر پھر انھوں نے جبراً مسکرا کر ار ترضیٰ سے مصافحہ کیا --- اور سنگل صوفے پر جا بیٹھے ---

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر حال چال پوچھنے اور چند اک کام کے حوالے سے بات کرنے کے بعد وہ چاروں اٹھ کر میٹنگ روم کی جانب بڑھ گئے اور تضحیٰ کو موصول ہوئے سارے پھول اسنے اپنے گارڈز سے گاڑی میں رکھوا دئے تھے۔۔۔

دوپہر کے دو بج رہے تھے اور عمیر دھوپ میں جلتا کڑتا گاڑی کے بونٹ پر ٹیک لگائے کھڑا پانچوں لڑکیوں کا انتظار کر رہا تھا عقل بند انسان نے یہ سوچنا گوارہ نہیں کیا کہ گاڑی کے اندر بیٹھ کر بھی انتظار کیا جاسکتا ہے۔۔ خیر ماریا تو گاڑی میں بیٹھنے کے بعد واپس نکل کر اندر چلی گئی تھی کہ اسکی دوست کے پاس اسکے کچھ ضروری نوٹس رہ گئے تھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا یار کیا مصیب ہے یہ۔۔ پتا نہیں کہاں رہ گئیں ہیں ساری اک تو اتنی دھوپ میں میرا خوبصورت رنگ جل رہا ہے اور رنگ کو دیکھ دیکھ کر میرا خون بھی جل رہا ہے۔۔"

عمیر غصے سے منہ کے عجیب و غریب زاویہ بناتے گاڑی کے شیشے میں اپنے منہ کا معائنہ کر رہا تھا کہ کسی کے گلا کھنکارنے کی آواز پر چونک کر پیچھے دیکھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارحاکھڑی ہونقوں کی طرح اسکو دیکھ رہی تھی۔۔

یقیناً اسنے عمیر کی باتیں سن لیں تھیں۔۔

(ارے یار کہیں اسنے سن تو نہیں لیا.. شٹ۔۔! پاگل سمجھ رہی ہوگی مجھے۔۔۔؛ کیسے دیکھ رہی ہے۔۔ کیا کروں ن ن۔۔۔)

عمیر دل ہی دل میں سوچتے مسکرانے کی ناکام سی کوشش کر رہا تھا۔۔

"آپ اکیلے کیسے آ گئیں۔۔؟"

اسکے سوال پر ارحانے اسے ایسے دیکھا کہ وہ بیچارہ گڑبڑا کر سیدھا کھڑا ہوا۔۔ پہلی بار اس لڑکی سے بات کر رہا تھا الفاظ ساتھ نہیں دے رہے تھے۔۔۔

"نہیں وہ میرا مطلب ہے باقی سب کہاں رہ گئیں ہیں میں کب سے سب کا ویٹ کر رہا ہوں آپ کے ساتھ کیوں نہیں آئیں۔۔"

www.kitabnagri.com

عمیر نے اپنے جملے کی تصحیح کی کہ معاً کچھ غلط ہی نہ سمجھ لے وہ۔۔۔

"میری کلاسز ان سب سے مختلف ہوتی ہیں مجھے نہیں معلوم وہ سب کہاں ہیں میں تو ٹائم پر ہی واپس آئی ہوں آپکی ہدایت کے مطابق۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ارحانے ہلکی آواز میں اسے جواب دیا تو عمیر نے ایسے مسمرائیز ہو کر گردن اثبات میں ہلائی کہ اگر کوئی اور اسے دیکھ لے تو اس پر کسی پاگل کا گمان ہو۔۔۔۔۔

پھر اسنے واپس گاڑی کے بونٹ سے ٹیک لگائی اور پھر لبوں پر ایک دلفریب مسکراہٹ سجائے گویا ہوا۔۔۔۔۔

"محترمہ کیا آپ سب کی ہدایات پر اسی طرح غور فرما کر ان پر عمل کرتی ہیں یا مجھ پر کچھ خاص توجہ فرمائی تھی۔۔۔؟"

اسکے اس طرح کہنے پر ارحا مسکرائی تھی۔۔۔۔۔ (مگر مسکراہٹ ساری اک طرح کی تو نہیں ہوتیں ہیں۔۔۔۔۔)

اسکی مسکراہٹ بھی کچھ طنزیہ لگ رہی تھی یوں جیسے وہ بڑی مشکل سے خود پر جبر کر رہی ہو۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"ایسی کوئی بات نہیں ہے میں بالکل سہی وقت پر آئی ہوں آپ نہ بھی کہتے تب بھی ظاہر ہے میں نے آہی جانا تھا کیونکہ یہی آف ٹائمنگ ہے اور وہ سب کہاں رہ گئیں یہ مجھے نہیں معلوم اب آپ پلیز مہربانی کر کے کار آن لاک کر دیں مجھے اندر بیٹھنا ہے۔۔۔۔۔"

ارحانے اپنی عادت کے برخلاف تفصیل سے اسکی خوش فہمی پر پانی ڈال دیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عمیر کی مسکراہٹ لمحوں میں غائب ہوئی اور پھر اسنے گاڑی کا دروازہ کھولا اور حاندر بیٹھی ہی تھی کہ ماریا بھی اسی طرف آتی دکھائی دی۔۔۔

"کہاں رہ گئیں سب مجھے لگا اب تک آچکی ہوگی۔۔"

ماریا نے اندر بیٹھتے گاڑی کا دروازہ بند کرتے ہوئے ارحاسے استفسار کیا جسنے صرف کندھے اچکانے پر اکتفا کیا۔۔۔

پانچ منٹ کے بعد وہ تینوں اب آتی دکھائی دے رہیں تھیں حوریہ کے ہاتھوں میں گول گپے کی پلیٹ تھی مرا کے ہاتھ میں کولڈ ڈرنک اور زارا لیس کا پیکٹ پکڑے کسی بات پر قہقہہ لگا رہی تھی۔۔۔ عمیر کو تو انکو اس طرح سکون سے کھاتے پیتے دیکھ کر ہی پتنگے لگ گئے۔۔۔ نہیں مطلب وہ پاگل ہے جو کب سے انکا ویٹ کر رہا تھا اور یہ لوگ عیاشیاں کرنے میں مصروف تھیں۔۔۔

گاڑی کے پاس پہنچنے تک حوریہ سارے گول گپے چٹ کر چکی تھی اسکی پلیٹ پاس ہی لگے ڈسٹ بن میں ڈالتی وہ زارا کے ساتھ فرنٹ سیٹ پر آکر بیٹھ گئی عمیر ان دونوں غصے کے تاثرات لئے گھور رہا تھا مگر یہاں پر وہ کسے تھی وہ دونوں اسکو مکمل نظر انداز کرتیں اب چپس کھانے میں مصروف تھیں مرا بھی پیچھے کا دروازہ کھولتی ارحاسے برابر میں بیٹھ چکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم لوگوں کو شرم نہیں آتی ہم تم لوگوں کا کب سے انتظار کر رہے تھے اور تم تینوں کھانے پینے میں مصروف تھیں کہا بھی تھا میں نے کہ وقت پر آ جانا۔"

عمیر کے جلے کٹے انداز میں کہنے پر حوریہ جو زارا کے کان میں کچھ کہنے کے لیے جھک رہی تھی وہیں ٹھر گئی پھر زارا اور حوریہ نے پہلے ایک دوسرے کو دیکھا اور پھر عمیر کی شکل دیکھی۔۔۔ اور حوریہ نے کہا کہ مسکراہٹ چھپانے کی پوری کوشش کر رہیں تھیں۔۔۔ ماریا ان لوگوں کو اتنی سنجیدگی سے دیکھ رہی تھی کہ جیسے پتا نہیں کیا ہونے والا ہے۔۔۔

اور پھر گاڑی سے قہقہوں کی گونج ابھری حوریہ اور زارا ایک دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مارتیں گلہ پھاڑ کر ہنس رہیں تھیں۔۔۔ اور حوریہ نے کہا کہ ہنس کے انداز پر ہنس لگیں تھیں۔۔۔ اور بس ماریا اور عمیر ان چاروں کو ہونقوں کی طرح دیکھ رہے تھے بھلا اس میں ہنسنے والی کیا بات ہے کوئی لطیفہ تو نہیں سنایا سنے۔۔۔

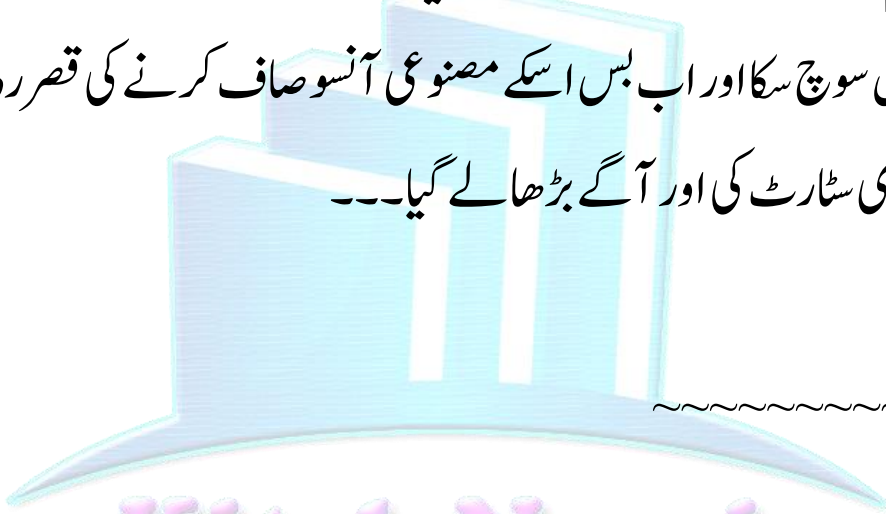
"پلیز عمیر بھائی آپ یہ عورتوں کی طرح ہاتھ نچانچا کر شکایات کرنا چھوڑ دیں ورنہ آگے آنے والے وقتوں میں آپ دنیا کے مشہور جوکرز میں سے ایک ہونگے۔"

حوریہ نے ہنستے ہوئے جواب دیا تو عمیر کلس کر رہا گیا مطلب یہاں وہ ان پر غصہ کر رہا تھا اور یہ کیا بول رہی تھی۔۔۔ ماریا نے بھی سیٹ سے پشت ٹکالی کہ کن نفصیاتوں میں پھس گئی تھی وہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اور یہاں سے زرا آگے ایک بیکری ہے وہاں چل لیں میں نے بھائی کے لیے کیک لینا ہے۔۔ کیونکہ بنانا تو میرے بس میں نہیں ہے۔۔ جو پریکٹس میں بنایا تھا اس بیچارے کا خطرناک حال مجھے اب تک یاد ہے۔۔"

حوریہ اسکو حکم دیتی واپس زارا سے باتوں میں مشغول ہو گئی۔ اور عمیر بیچارہ بس مسکینوں والی شکل ہی بناتا رہ گیا تھا اسکا کام تھا ان تینوں کو زچ کرنا اور آج یہ تینوں اسکو بھگو بھگو کر مار رہیں تھیں۔۔ کیا وقت آگیا ہے وہ بس سوچ سکا اور اب بس اسکے مصنوعی آنسو صاف کرنے کی قصر رہ گئی تھی پھر اللہ اللہ کرتے اسنے گاڑی سٹارٹ کی اور آگے بڑھالے گیا۔۔



میٹنگ روم سے باہر نکلتے زاہد خان ارتضیٰ کا شکریہ ادا کرنے لگے کہ اسکی وجہ سے بہت سے نیو آئیڈیاز ملے تھے اور بہت آسانی بھی ہوئی تھی اسنے مسکرا کر سر کو خم کیا پھر اسلم خان کے گلے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"بھی اب تو ہمارا شیر پاکستان میں ہی ہے انشاء اللہ ملاقات ہوتی رہے گی اور میرے بیٹے کا اسی ہفتے میں نکاح بھی ہے۔۔۔ ار ترضی تم میرے خاص مہمان ہو تم نے ضرور آنا ہے اور بس کوئی بہانہ نہیں چلے گا۔۔۔"

اسلم صاحب نے اسے خوش دلی سے دعوت دی اور ساتھ لازماً آنے کی تنبیہ کرنا نہیں بھولے تھے۔۔۔ بڑوں کا رعب۔۔۔ یونو۔۔۔!

انکی بات پر فرقان صاحب نے اپنے ہاتھوں کی مٹھیاں بھینچ لیں چہرہ لال ہونے لگا تھا مگر صبر کرنا مجبوری تھی۔۔۔

"جی ضرور میں پوری کوشش کروں گا اب مجھے ایک ضروری کام سے جانا ہے اجازت ہے۔۔۔" ار ترضی مسکراتے ہوئے ان سے گویا ہوا اور پھر چند الوداعی کلمات کہتا باہر کی جانب بڑھ گیا اسکا خاص سیکریٹری بُراک اسکے پیچھے پیچھے چل رہا تھا۔۔۔

"بُراک میں نے تمہیں کل جو ایک شخص کے بارے میں ساری ڈیٹیلز نکالنے کا کہا تھا اسکا کیا بنا۔۔۔" اسنے سنجیدگی سے استفسار کرتے سیاہ چشم اپنی آنکھوں پر چڑھایا۔۔۔

"جی سر میں کل سے اسی کام میں لگا ہوا ہوں انشاء اللہ میں دو تین دن تک آپکو انفارمیشن دے دوں گا یہ بہت مشکل کام ہے اس شخص کا کافی سالوں سے کوئی اتا پتا نہیں ہے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اسنے تفصیل سے جواب دیا تو ار تضحیٰ نے بس گردن اثبات میں ہلانے پر اکتفا کیا۔۔ اور گاڑی کی پچھلی نشست پر جا بیٹھا بڑا اک بھی بھاگتا ہوا ڈرائیور کے برابر میں جا بیٹھا۔ دیکھتے ہی دیکھتے گاڑی زن سے آگے کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

~~~~~

To Be Continue.....

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri  
[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)  
[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

